جلسہ سالانہ یوکے کا آغاز، جمعہ کی اہمیت، جلسہ کے اغراض و مقاصد اور بعض انتظامی امور سے متعلق ہدایات

یہ جلسہ دنیاوی میلوں کی طرح نہیں، ہماری توجہ ان دنوں میں ربانی باتوں کے سننے کی طرف رہنی چاہئے

شاملین جلسہ کو اللہ تعالیٰ اور آنحضرت ﷺ کی محبت دل میں پیدا کرنے کے ساتھ آپس میں بھی محبت اور بھائی چارے کو بڑھانا چاہئے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 21/اگست 2015ء بمقام حدیقۃ المہدی آلٹن یوکے کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 21/اگست 2015ء کو حدیقۃ المہدی آلٹن یوکے میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جو کہ مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے پر براہ راست نشر کیا گیا۔ حضور انور نے فرمایا کہ آج سے جمعہ کی ادائیگی کے بعد باقاعدہ جلسہ سالانہ کا آغاز ہوگا لیکن جمعہ کی بھی اپنی ایک اہمیت ہے۔ اس اہمیت کے پیش نظر آج جمعہ کے روز جو دعائیں کریں اس میں جلسہ کے بابرکت ہونے کے لئے دعائیں بھی کرتے رہیں۔ فرمایا کہ ہمارے جلسوں کا ایک بہت بڑا مقصد تو یہی ہے اور بیعت کی غرض بھی یہ بیان فرمائی گئی ہے کہ اپنے مولیٰ کریم اور رسول مقبول ﷺ کی محبت دل پر غالب آ جائے اور یہ تب ہوگا جب ہم آپ ﷺ پر دل کی گہرائی سے درود بھیجیں اور پھر اپنی حالتوں کو بھی اس کے مطابق ڈھالنے کی کوشش کریں۔ پس ایک توجہ کے ساتھ درود اور ذکر الٰہی میں ہر ایک کو وقت گزارنے کی کوشش کرنی چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا کہ آنحضرت ﷺ کے اسوہ میں ہمیں حقوق العباد کے بھی عظیم الشان نمونے نظر آتے ہیں پھر اللہ تعالیٰ نے مومنین کی یہ نشانی بھی بتائی کہ وہ آپس میں محبت پیار اور رحم کے جذبات رکھتے ہوئے زندگی گزارنے والے ہوں اور اس میں بھی ہمیں آنحضرت ﷺ کا نمونہ نظر آتا ہے۔ جو محبت آپؐ کو مومنین سے تھی، آپ کو برداشت نہیں تھا کہ ان کو ذرا بھی تکلیف پہنچے۔ مومنوں کو تھوڑی سی پہنچنے والی تکلیف بھی آپؐ کو بے چین کر دیتی تھی۔ پس یہ اسوہ ہے جو ہمارے سامنے رکھا گیا کہ ایک دوسرے کی تکلیف تمہیں بے چین کر دینے والی ہونی چاہئے اور یہ اسی وقت ہو سکتا ہے جب ایک دوسرے کے لئے رحم اور محبت کے جذبات ہوں۔ جلسے منعقد کرنے کے مقاصد میں سے ایک مقصد حضرت مسیح موعود نے یہ بھی بیان فرمایا ہے کہ جماعت کے تعلقات اخوت استحکام پذیر ہوں۔ پس جلسے پر آنے والوں کو جہاں اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کی محبت دل میں پیدا کرنی ہے وہاں آپس کی محبت اور پیار اور بھائی چارے کے جذبات کو بھی بڑھانا ہے اور اپنے دینی علم میں بھی اضافہ کرنا ہے۔

حضور انور نے جلسہ کے اغراض و مقاصد پر حضرت مسیح موعود کا ایک اقتباس پیش کرنے کے بعد فرمایا کہ ہم میں سے ہر ایک کو ان باتوں کا خیال رکھنا چاہئے کہ ہم نے ان دنوں میں جلسے کے مقاصد کو پورا کرنا ہے اور جیسا کہ دوسری جگہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ اس جلسہ کو دنیاوی میلوں کی طرح نہیں سمجھنا، ہماری توجہ ان دنوں میں ربانی باتوں کے سننے کی طرف رہنی چاہئے، آپس کی خوش گپیوں، آپس کی مجلسوں میں وقت نہیں گزارنا چاہئے اور نہ ہی اپنے وقت کا زیادہ حصہ بازاروں میں گزار کر ضائع کریں بلکہ فارغ وقت دینی باتوں اور ذکر الٰہی میں گزاریں۔ جلسے کے پروگراموں کو اس غرض سے سننے کی کوشش کرنی چاہئے کہ اس پر ہم نے عمل بھی کرنا ہے اور اپنے ایمان و ایقان میں اضافہ اور فائدہ کا ذریعہ بھی انہیں بنانا ہے، پس آنے والے تمام مہمان، تمام شاملین جلسہ اپنے جلسے میں شامل ہونے کے مقصد کو سامنے رکھیں اور زیادہ سے زیادہ فیض اٹھانے کی کوشش کریں۔ اللہ تعالیٰ آپ سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔

حضور انور نے انتظامی لحاظ سے بھی چند باتوں کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرمایا کہ انتظامیہ سے مکمل تعاون کریں اور دی گئی ہدایات پر عمل کریں۔ فرمایا کہ کھانا کھلانے کی انتظامیہ کو اس بات کا بھی خیال رکھنا چاہئے کہ بعض لوگوں کو اپنی بیماری یا کسی خاص مجبوری کی وجہ سے کھانے کے اوقات کے علاوہ بھی کھانے کی ضرورت پڑ جاتی ہے اور مارکی میں جانا پڑتا ہے اس لئے وہاں کچھ نہ کچھ انتظام ہر وقت رہنا چاہئے۔ پھر فرمایا کہ بچوں والی مائیں اپنے بچوں کے لئے کچھ نہ کچھ ساتھ لے کر آئیں۔ کھلانا ہو تو ان کو علیحدہ ہو کر کھلا دیں، ان کی مارکیاں بھی علیحدہ ہیں۔ اسی طرح ٹریفک کی انتظامیہ سے بھی بھرپور تعاون کریں، جہاں پارکنگ کے لئے کہا جائے وہاں اپنی گاڑیاں کھڑی کریں۔ سکینگ کے شعبہ کو زیادہ سے زیادہ بہتر بنانے کی کوشش کی گئی ہے لیکن اگر کچھ دقت بھی پیش آ جائے تو برداشت کریں اور وہاں گیٹوں میں داخل ہونے سے پہلے انتظامیہ سے بھرپور تعاون کریں۔ اسی طرح سکیورٹی کے عمومی انتظام سے بھی بھرپور تعاون کریں اور خود بھی ہر احمدی کو اپنے دائیں بائیں نظر رکھنی چاہئے۔ اللہ تعالیٰ ہر لحاظ سے جلسے کو بابرکت فرمائے۔

حضور انور نے آخر پر مکرم اکرام اللہ خان صاحب تونسہ شریف ضلع ڈیرہ غازیخان کی شہادت اور مکرم چوہدری محمد علی صاحب وکیل التصنیف تحریک جدید ربوہ کی وفات پر مرحومین کا ذکر خیر اور جماعتی خدمات کا تذکرہ کیا اور نماز جمعہ کی ادائیگی کے بعد ان کی نماز جنازہ غائب پڑھانے کا بھی اعلان فرمایا۔